

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل مجھے ایک ہسپتال میں داخل ہونے کا اتفاق ہوا۔ میں جس کمرہ میں رہ رہا تھا اس میں دو آدمی اور بھی تھے اور اس کمرہ میں ہم تین تک رہے، میں تو اس مدت میں نماز پڑھتا رہا لیکن وہ دونوں آدمی نماز نہیں پڑھتے تھے حالانکہ وہ بھی مسلمان اور میرے ہی شہر کے باشندے تھے میں نے اس سلسلہ میں ان سے کوئی بات بھی نہ کی تو کیا مجھے اس کا گناہ ہوگا کہ میں نے انہیں نماز کا حکم کیوں نہ دیا؟ اگر یہ گناہ ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

آپ پر یہ واجب تھا کہ ان دونوں کو نصیحت کرتے اور اس منکر عظیم یعنی ترک نماز کے ارتکاب کی مذمت کرتے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہو جاتا کہ :

وَلْيَكُنْ مِنْكُمْ آئِذٍ عَمَلٌ بَلِيغٌ يُبَيِّنُ لِلنَّاسِ أَلْفَاظَهُمْ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ... سورة آل عمران

”اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور لہجے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل ہو جاتا کہ :

«من راي معصية فليبينها فان لم يستطع فليبينها فان لم يستطع فليبينها فان لم يستطع فليبينها فان لم يستطع فليبينها» (صحیح مسلم... حدیثی مسند احمد)

”تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے ہٹا دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (سمجھانے) اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (براسمجھے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“ (صحیح مسلم)

جب آپ نے فرض کو ادا نہیں کیا تو اب واجب یہ ہے کہ اس معصیت کی وجہ سے خالص توبہ کریں۔ خالص توبہ کا مطلب یہ ہے کہ پہلے جو گناہی ہوئی اس پر ندامت کا اظہار کریں، اب اس سے رک جائیں اور یہ پختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص، تنظیم، اس سے توبہ کی امید اور اس کے عذاب کے خوف کی وجہ سے کریں۔ جو صدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَن تَقَارَؤُا بَيْنَهُم يَوْمَئِذٍ عَمَلُهُمْ بَاطِلٌ ... سورة طه

”اور تحقیق جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے، اس کو میں بخشنے والا ہوں۔“ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

صدرا معتمدی والندرا علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 487

محدث فتویٰ